

بکس 7.1: بینکنگ سیکٹر سے قرض لینے والے سرفہرست گروپوں کی مالی کارکردگی اور مضبوطی

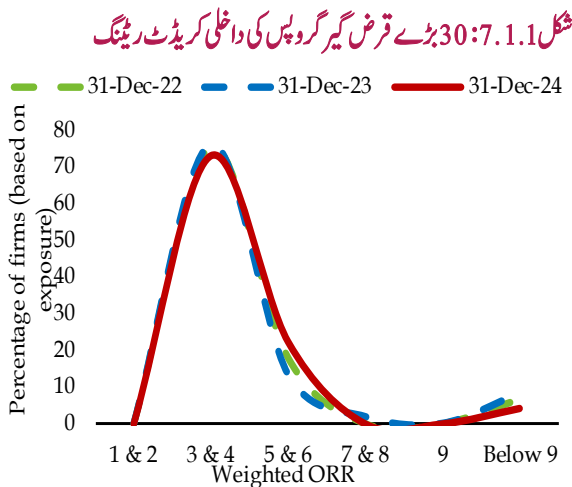
دسمبر 2024ء تک بینکوں کے مجموعی قرضہ جزدان کا بڑا حصہ یعنی 72.5 فیصد کارپوریٹ سیکٹر پر مشتمل تھا۔ کارپوریٹ سیکٹر میں متعدد دیوبیکر کاروباری گروپس بھی شامل ہیں جنہیں بینکوں نے قرض فراہم کیے ہیں، اس سے قرض کار تکا ز پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے جس کے ممکنہ طور پر بینکاری شعبے کے لیے نفاذی مضمرات ہو سکتے ہیں۔ اس مسئلے کے حل کے لیے، اسٹیٹ بینک کی جانب سے مفرد قرض گیر، قرض گیر گروپ اور متعلقہ فریق کو بینک قرضوں کی فراہمی پر ضوابطی حد مقرر کی ہے۔¹ اس کے علاوہ، محتاطیہ ضوابط بڑے اکتشاف قرض، کی وضاحت کرتے ہیں اور ان پر مجموعی حد مقرر کرتے ہیں۔ اس بکس میں بینکاری شعبے کے سرفہرست قرض گیر گروپس کی فرموں کی قرض واپسی کی صلاحیت اور طرز عمل کے ساتھ ساتھ مجموعی مالی اصابت کا تجزیہ مندرجہ ذیل بنیادوں پر کیا گیا ہے:

- الف۔ بڑے قرض گیروں اور قرض لینے والے گروپوں کی قرض کے حوالے سے ساکھ کے بارے میں بینکوں کا اپنا تجزیہ جو 'اوبلیگور رسک ریٹنگ (ORR) کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے اور یہ ریٹنگ بینکوں کی جانب سے ہر کارپوریٹ سیکٹر کے قرض گیر کو تفویض کی جاتی ہے۔ ریٹنگ 1 سے 12 پوائنٹس کے درمیان دی جاتی ہے، جس میں فعال زمروں کے لیے 1 سے 9 پوائنٹس تک اور غیر فعال زمروں کی درجہ بندی کے لیے 10 سے 12 تک پوائنٹس استعمال کیے جاتے ہیں۔
- ب۔ بینکوں کو قرض کی واپسی میں کسی بھی تاخیر کے لحاظ سے قرض گیر کا ادائیگی کا طرز عمل۔
- ج۔ معروف کارپوریٹ قرض گیروں کے تازہ ترین مالی اظہار یوں کے ساتھ ساتھ مارکیٹ پر مبنی اظہار یے جو ظاہر کرتے ہیں کہ سرمایہ کار ان فرموں کی قدر پیمائی کیسے کرتے ہیں۔

اس مقصد کے لیے اسٹیٹ بینک کی اندرونی مشقوں کی بنیاد پر 30 بڑے قرض لینے والے گروپوں، جو 221 قرض گیروں / فرموں پر مشتمل ہیں، کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس جائزے میں جن عوامل / ذرائع کو زیر غور لایا گیا ہے ان میں فرموں کی ملکیت کا اسٹرکچر، ریگولیٹری ریٹرز، فرموں کے مالی گوشوارے اور گروپ / فرموں کی ویب سائٹس پر دستیاب معلومات وغیرہ شامل ہیں۔ مزید برآں، اس جائزے میں 55 ارب روپے یا اس سے زیادہ کے فنڈ میڈ ایکسپوژر والے گروپوں کو ان کے نظمی خطرے کے مضمرات کے سبب زیر غور لایا گیا ہے۔

اوبلیگور رسک ریٹنگ (ORR) کے لحاظ سے 30 بڑے قرض گیر گروپس کی قرض کی ساکھ

بینکوں کی جانب سے تفویض کردہ اوبلیگور رسک ریٹنگ (ORR) کی بنیاد پر 30 بڑے قرض لینے والے گروپوں کی قرض کی ساکھ کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ اختتام دسمبر 2024ء تک بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے کارپوریٹ / کمرشل قرض دینے والے پورٹ فولیو میں ان کاروباری گروپوں کی منتخب فرموں کا حصہ تقریباً 28.7 فیصد ہے۔²



قرض لینے والے گروپوں کے مختلف اداروں کے ORRs کی بنیاد پر، ہر گروپ کی مجموعی اوسط درجہ بندی (بہ وزن حجم قرض) مرتب کی گئی تھی۔ ان گروپوں کی قرض کی ساکھ کی حرکیات کا جائزہ لینے کے لیے گزشتہ تین برس کے دوران انہیں تفویض کیے گئے بہ وزن ORRs کو زیر غور لایا گیا۔ تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ سرفہرست 30 گروپوں میں سے اوسطاً تقریباً تین چوتھائی کے پاس کم سے کم اتنے سے درمیانے معیار کی درجہ بندی (3 اور 4) ہے۔ اس کے باوجود، بڑے قرض گیر گروپس کی بیشتر فرموں یعنی تقریباً 95 فیصد کو مسلسل فعال زمروں، یعنی 9 یا 1 کے درمیان درجہ بندی دی گئی۔ شکل (7.1.1)

2024ء میں 30 سرفہرست قرض گیر گروپس کے واجب الادا قرضوں کا حجم 27.2 فیصد سال بہ سال بڑھ گیا۔ اس کی بڑی وجہ 2024ء کے آخر میں نجی شعبے کو قرض میں ہونے والا اضافہ تھا، یہ اضافہ بنیادی طور پر زری نری اور بینکوں کی جانب سے ڈپازٹس میں قرضوں کے تناسب (ADR) کو بڑھانے کی کوششوں کا نتیجہ تھا۔ فعال فرموں کی اوسط داخلی کریڈٹ ریٹنگ پروفائل مستحکم رہی، البتہ 2024ء کے دوران فعال زمرے (9 یا 1 ORRs) کے اندر کچھ تبدیلیاں دیکھی گئیں۔ خاص طور پر، (3 اور 4) کے خانے میں موجود بعض

¹ کارپوریٹ / کمرشل بینکنگ کے لیے اسٹیٹ بینک کے محتاطیہ ضابطے کا ضابطہ R-1۔

² اختتام دسمبر 2023ء میں یہ حصہ 31 فیصد تھا۔

کارپوریٹ شعبہ

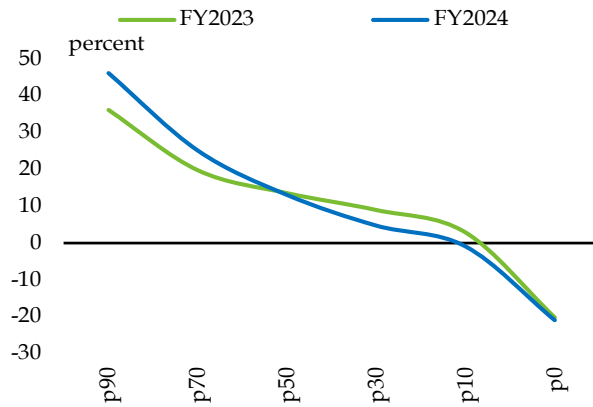
کمپنیاں گنچی درجہ بندی کے خانے (5 اور 6) میں چلی گئیں۔ تاہم، قرض واپسی کی صلاحیت کے حوالے سے، درجہ بندیوں کی مجموعی تقویض یہ ظاہر کرتی ہے کہ قرض لینے والوں کی قرض کی سادھ اور قرض واپسی کی صلاحیت 2024ء کی پہلی ششماہی میں پست معاشی نمو اور سخت مالی حالات کے باوجود مستحکم رہی ہے (شکل 7.1.1)۔ یہاں یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ بینکوں کے کارپوریٹ اور کمرشل قرضوں کے جزوان کا تقریباً 64 فیصد ان قرض گیروں پر مشتمل ہے جن کی درجہ بندی آزاد بیرونی ریٹنگ ایجنسیوں نے کی ہے۔ مجموعی طور پر قرض لینے والے 30 سر فہرست گروپوں نے قرض واپسی کی مضبوط صلاحیت کا مظاہرہ کیا سوائے چند گروپوں (کل قرض گیروں کا تقریباً 4.23 فیصد) کے جو ادائیگی میں تاخیر / غیر فعالیت کے زمرے میں آتے ہیں۔ 2023ء میں غیر فعال قرض گیر گروپس کا تناسب 8.28 فیصد تھا۔

قرض لینے والے سر فہرست 30 گروپوں کی فہرستی فرموں کی مالی اصابت اور کارکردگی

قرض حاصل کرنے والے 30 سر فہرست گروپوں میں شامل 221 منتخب فرموں میں سے 60 کمپنیاں پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں درج تھیں۔ ان فرموں کی مالی اصابت کا تجزیہ کرنے اور اس بات کا اندازہ لگانے کے لیے کہ مارکیٹ میں ان کی قدر پیمائی کیسے کی جاتی ہے، ان 60 فہرستی فرموں کا تجزیہ اختتام مالی سال برائے 2023ء اور 2024ء کے لیے دستیاب اعداد و شمار کی بنیاد پر ان کی مالیات اور مارکیٹ پر مبنی اظہاریوں کو استعمال کرتے ہوئے کیا گیا۔³

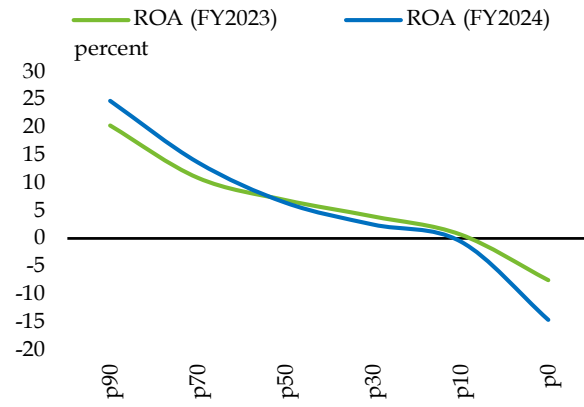
مالی سال 2024ء میں مجموعی طور پر دباؤ والے معاشی حالات میں معمولی زری دیکھنے کو ملی اور مئی 2024ء کے بعد زری پالیسی میں زری کی وجہ سے فرموں کے قرض کی لاگت بھی کم ہوئی؛ تاہم، نیکس اخراجات بلند رہے جس کی وجہ سے منتخب فرموں کی آمدنی میں ملا جلا رجحان نظر آیا۔ اوسط بنیادوں پر، مالی سال 24ء میں فرموں کی مالی کارکردگی میں بہتری کے آثار دیکھے گئے (شکل 7.1.2 اور شکل 7.1.3)۔

شکل 7.1.3: کمپنیوں کے ایکویٹی پر منافع کی پرمسائل تقسیم



Source: Capital Stake

شکل 7.1.2: کمپنیوں کے اثاثوں کے منافع کی پرمسائل تقسیم



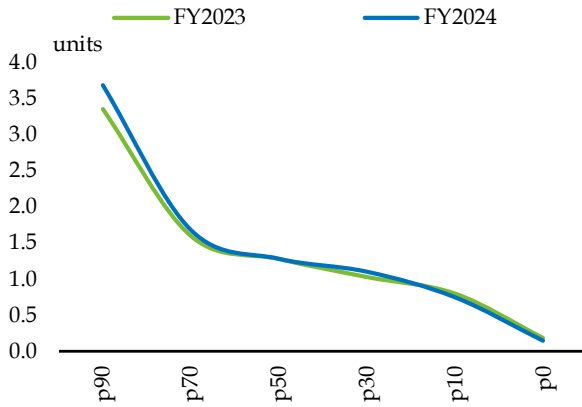
Source: Capital Stake

اسی طرح، فرموں کی قرض واپسی کی صلاحیت سے متعلق مالی اظہاریے بہتر ہوئے جس کی بنیادی وجہ مالی سال 24ء کے دوران زری نرمی تھی، جبکہ نمونے میں شامل فرموں کی اکثریت نے سودی کوریج کے اطمینان بخش تناسب کا مظاہرہ کیا (شکل 7.1.4)۔ زیر جائزہ سال کے دوران ان فرموں کو تناسب جاریہ میں سست روی رجحان کا سامنا کرنا پڑا؛ تاہم، زیادہ تر فرموں کا تناسب اطمینان بخش رہا، جو ان کی قلیل مدتی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے وافر سیالیت کی دستیابی کو ظاہر کرتا ہے (شکل 7.1.5)۔ مزید برآں، جائزے میں شامل کمپنیوں نے قرض واپسی کی مستحکم صلاحیت کا بھی مظاہرہ کیا کیونکہ زیر جائزہ سال کے دوران قرض کی تاخیر سے واپسی میں کمی دیکھی گئی۔

³ ان میں سے 17 کمپنیوں کے ڈیٹا کو عبوری مدت یعنی ستمبر 2024ء میں ختم ہونے والے 9 ماہ کے عرصے کے لیے تجزیہ کے وقت استعمال کیا گیا۔ ضرورت کے حساب سے مناسب ترامیم کی گئی ہیں۔

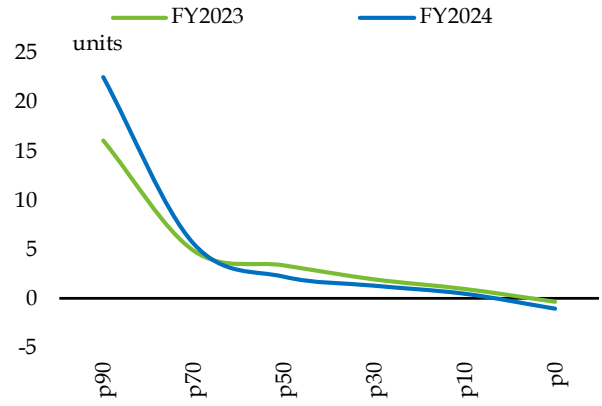
⁴ یہاں مالی سال (Financial Year) کمپنی کے مالی سال کو ظاہر کرتا ہے، نہ کہ عام طور پر سمجھا جانے والا مالی سال (Fiscal Year)۔

شکل 7.1.5: کمپنیوں کے تناسب جاریہ کا صدوی درجہ



Source: Capital Stake

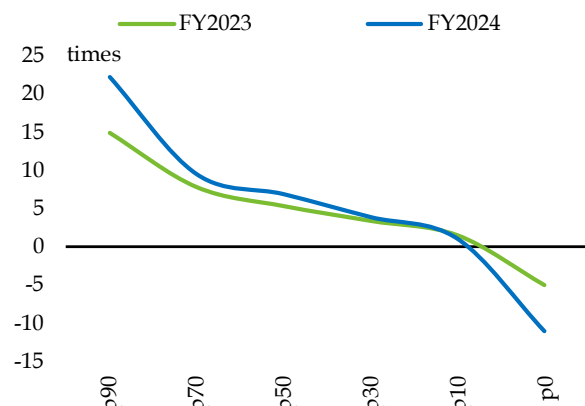
شکل 7.1.4: کمپنیوں کے سودی کوریج کے تناسب کا صدوی درجہ



Source: Capital Stake

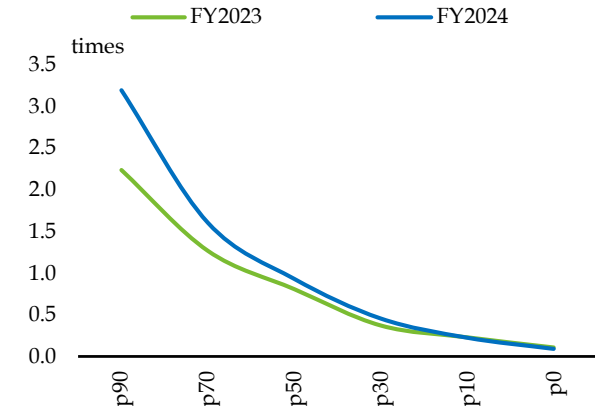
عمومی طور پر، سرمایہ کار اسٹاک / ایکویٹی مارکیٹ کے بارے میں مثبت احساسات رکھتے ہیں، حالانکہ 2024ء کے دوران مارکیٹ انڈیکس میں اتار چڑھاؤ اور بڑی تبدیلیاں دیکھی گئیں۔ منتخب فرموں کے مارکیٹ پر مبنی اظہارِ یوں کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کمپنیوں کے پرائس ٹوبک (P/B) اور پرائس ٹوارنگ (P/E) تناسب میں مجموعی نمونہ بنیادی طور پر کمپنیوں کے اسٹاک کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ہوا۔ (شکل 7.1.6 اور شکل 7.1.7)

شکل 7.1.7: کمپنیوں کے پی ای تناسب کا صدوی درجہ



Source: Capital Stake

شکل 7.1.6: کمپنیوں کے پی بی تناسب کا صدوی درجہ



Source: Capital Stake

نتیجہ

بینکاری شعبے کے 30 سرفہرست قرض گیر گروپوں کے 'او آر آر' اور قرض واپسی کے طرز عمل کے سالانہ موازنے سے پتہ چلتا ہے کہ ان گروپوں نے عام طور پر قرض واپسی کے اچھے طرز عمل کے ساتھ اپنی قرض کی سادھ برقرار رکھی اور معقول مالی جزدان برقرار رکھا۔ سرفہرست قرض گیر فرموں نے قدرے نچلے مالی کارکردگی کا بھی مظاہرہ کیا اور زیر جائزہ سال کے دوران اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنا جاری رکھا۔